I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-257

مظفرگڑھ

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-257 مظفرگڑھ : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-257
مظفرگڑھ

مرد رائے دہندگان کی تعداد	78290 :
خواتین رائے دہندگان کی تعداد :	65697
کل تعداد رائے دہندگان	143987 :

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد :	145
اساتذہ کی تعداد	500:
داخل شدہ بچوں کی تعداد	28512 :

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

03

حلقہ میں 03 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

05

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 05 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

17

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 17 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

32

حلقہ میں 32 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد وشمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

56 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 56 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

57 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
3ارب 86 کروڑ 70لاکھ روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
3ارب 78 کروڑ 10 لاکھ روپے

دیگر اشیا (الاؤنس و دیگر اخراجات)
7 کروڑ 73 لاکھ 40 ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
33 کروڑ 93 لاکھ 29 ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
45 کروڑ 55 لاکھ 10 ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 455510,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 339329,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی ،بجلی کے بغیر ،لیٹرین کے بغیر ،چاردیواری کے بغیر ،کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

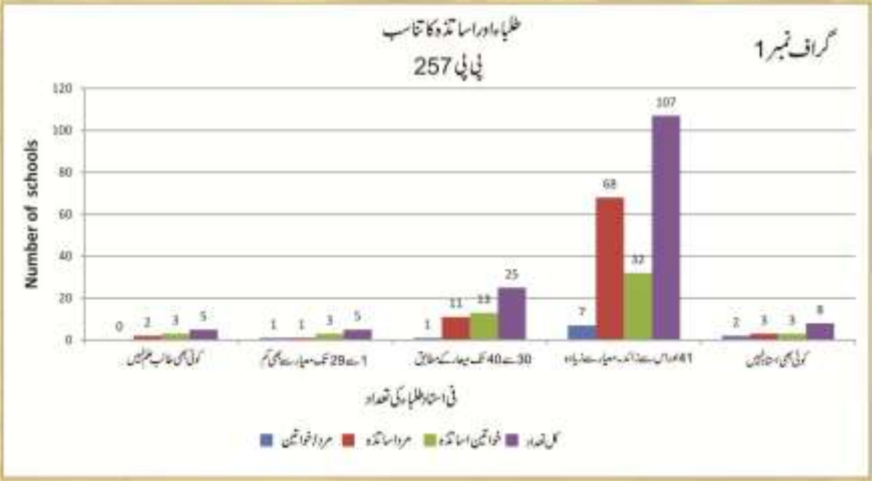

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 5 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 107 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

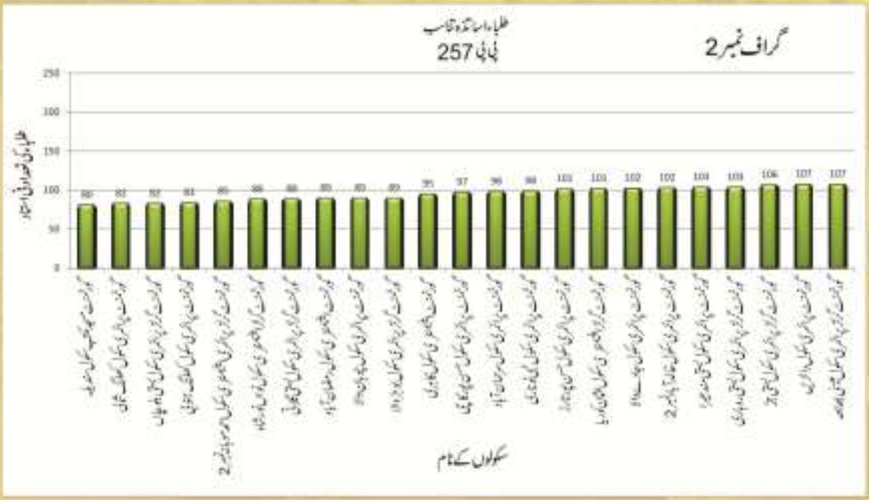

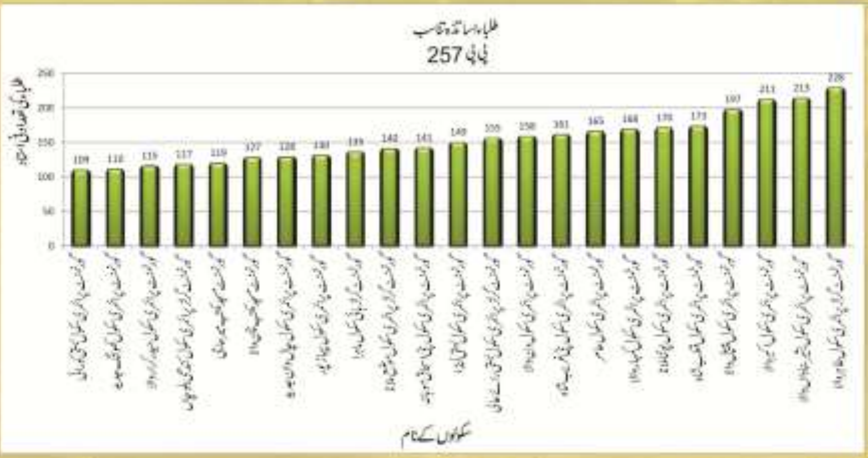

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 46 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیے گئے ہیں جہاں 80 سے 228 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 143987 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 65697 اور مرد ووٹر کی تعداد 78290 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حسن پور خاص
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مانک پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بھمبی والا

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حسن پور خاص
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول طاہر والی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کنڈے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بھامی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیدر کرار والا

- گورنمنٹ ہائی سکول دوالہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چونز جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاکر یلہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کھوتنگ شمالی
- گورنمنٹ پرائمری سکول روشن شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ممتاز سماجے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول غازی شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کمار والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع مالانہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیٹ رائے عالی
- گورنمنٹ گرلز مسجد مکتب سکول چین والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ماسا سندیلہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بچا می والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بادے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی سماجے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیدر کاکرے والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول ہاشم والا

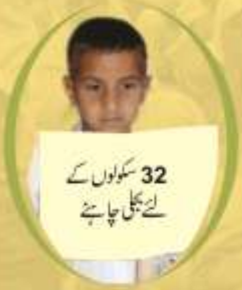

- گورنمنٹ گرلز ایلمنٹری سکول گھیل پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کنگری والا
- گورنمنٹ ہائی سکول عثمان کوریا
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول کاہری
- گورنمنٹ پرائمری سکول خالد آباد نمبر 2
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاکر بیلا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بشیر سناواں والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی منڈھیرہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کھلنگ شمالی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی بلوچاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی کورائی
- گورنمنٹ پرائمری سکول روشن شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی سندیلہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حسن پور خاص
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بھنڈے والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جڑھ درتھیب
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیٹ میتلا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عیسٰی بھابھا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مانک پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کالن شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عربی والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چہرو والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چان والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کھلنگ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کنڈے والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہمکی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی سماجے والا
- گورنمنٹ گرلز ایلمنٹری سکول بیٹ قائم شاہ

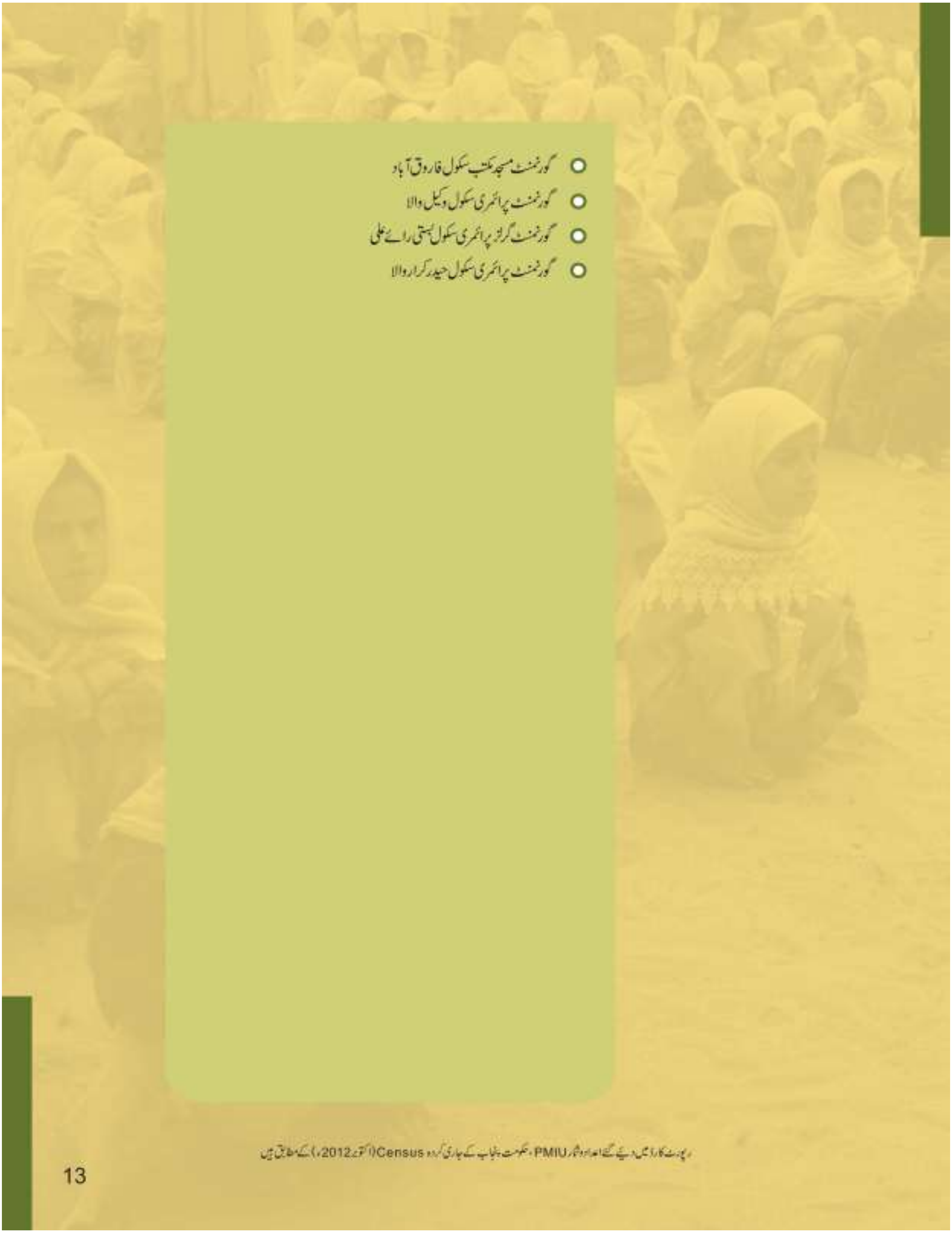

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول فاروق آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول وکیل والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رائے علی
- گورنمنٹ پرائمری سکول حیدر کرار والا

رپورٹ کارڈ میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

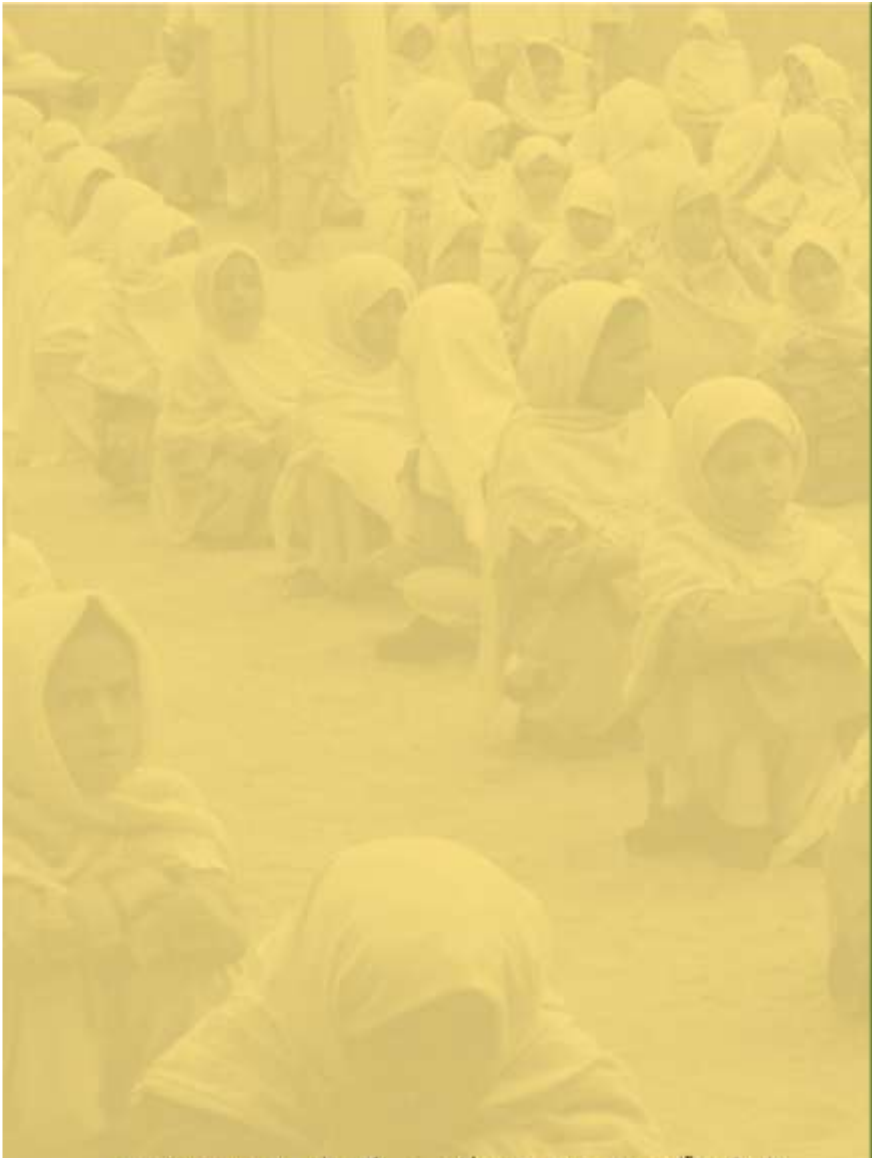

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور ان کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع مظفر گڑھ میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS